کے ذخیرۂ مطبوعات میں قابل قدر اضافے کر رہا ہے۔

۱۔ انتخاب مضامین شبلی ضخامت ۴۰۰ صفحات قیمت ۵۰/۸	کتابت و طباعت اعلیٰ
۲۔ یادگارِ غالب حصۂ اردو و حصۂ فارسی ضخامت دونوں کی ۴۴۳ صفحے قیمت ۸/۸	تقطیع خورد، شائع کردہ
۳۔ امراؤ جان ادا ضخامت ۲۷۸ صفحات قیمت ۵۰/۷	مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ
۴۔ گذشتہ لکھنؤ ضخامت ۴۰۴ صفحات قیمت طلبا کے لیے ۵۰/۸	جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۲۵

مکتبہ جامعہ نے کشمیر حکومت کے اشتراک و تعاون سے جو نہایت مفید اور ضروری کام اردو زبان کی کلاسیکل کتابیں شائع کر کے کیا ہے، وہ بڑی باقاعدگی، پابندی اور خوش اسلوبی سے جاری ہے اور ملک میں اس کی مقبولیت روز افزوں ہے۔ مذکورہ بالا کتابیں اس سلسلہ کی کڑی از نمبر ۱۵ تا ۱۸ اوپر ہیں۔ پہلی کتاب مولانا شبلیؒ کے ان علمی، ادبی، تاریخی اور مذہبی مقالات و مضامین کا انتخاب ہے جو "مقالاتِ شبلی" کے عنوان سے الگ الگ متعدد جلدوں میں شائع ہو چکی ہیں۔ اس انتخاب میں پچیس مقالات ہر قسم کے شامل ہیں۔ مولانا شبلی کے علمی و ادبی درجہ و مقام پر جناب رشید حسن خاں صاحب نے جو مقدمہ شروع میں لکھا ہے مختصر ہونے کے باوجود جامع اور بہت بلیغ ہے اور اس کو بھی اس کتاب کا چھبیسواں مقالہ سمجھنا چاہیے۔ دوسری کتاب مولانا حالی کی وہ مشہور معرکہ آرا کتاب ہے جس میں سب سے پہلے مرزا غالب کا شخصی مفصل تعارف کرانے کے ساتھ ان کے فن اور شاعری کا مطالعہ خالص علمی، ادبی اور تنقیدی نقطہ نظر سے کیا گیا ہے۔ اور اس بنا پر اس کو غالب شناسی کی منزل میں سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ مکتبۂ جامعہ نے سہولت کی خاطر اس کتاب کا حصہ اردو اور حصہ فارسی الگ الگ دو جلدوں میں شائع کیا ہے۔ مالک رام صاحب نے اسکی تصحیح و ترتیب کی ہے اور شروع میں ایک مقدمہ اس کتاب کے مرتبہ و مقام اور اس کی اشاعتی سرگذشت پر لکھا ہے جو پڑھنے کے قابل ہے۔ تیسری کتاب کی ادبی اور تہذیبی اہمیت اس سے زیادہ کیا ہوگی کہ جیسا کہ انھوں نے خود اپنے ایک مکتوب میں لکھا ہے اس کتاب نے ایک رات مولانا شبلی کی نیند حرام کر دی تھی۔ یعنی جب انھوں نے اس کو پڑھنا شروع کیا تو جب تک کتاب ختم نہیں ہوئی اسے